تجوید کے نوٹس

تحریر: ڈاکٹر محمد انوار احمد

تجوید کے نوٹس

تجوید کے لفظی معنی: عربی میں "جَودہ" کے معنی ہیں کسی چیز کا عمدہ ہونا، اچھا ہونا، اسی لئے کسی اچھی چیز کو جیّد کہا جاتا ہے، اسی سے تجوید مأخوذ ہے اور اس کے معنی ہیں: "تحسین" یعنی: کسی چیز کو عمدہ یا اچھا بنانا۔

علمِ تجوید کی تعریف:۔ تجوید سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے تلاوت قرآن کریم کے دوران ہر ہر حرف کے درست تلفظ اور صحیح مخرج سے اس کی ادائیگی کا طریقہ سیکھا جاتا ہے۔

لحن کے معنی:۔ لحن تلفظ کی غلطی کو کہا جاتا ہے۔ یہاں علم تجوید کی اصطلاح میں لحن سے مراد ہے تلاوت قرآن کریم کے دوران الفاظ اور کلمات کے تلفظ میں غلطی کرنا۔

لحن کی اقسام:۔ لحن کی 2 قسمیں ہیں (۱) لحنِ جلی (۲) لحنِ خفی۔

لحنِ جلی: یعنی تلاوت قرآن کریم کے دوران تلفظ کی ایسی غلطی جسے ماہرین فن تجوید کے علاوہ عام افراد بھی محسوس کر لیں، مثلاً:

1. ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنا، جیسے: قَالَ کی بجائے: كَالَ، عَصَىٰ کی بجائے: اَسَیٰ، الرَّحمٰن کی بجائے: الرَّهمٰن، اِذَا کی بجائے: اِزَا، لَيُنْبَذَنَّ کی بجائے: لَيُنْبَزَنَّ صِرَاط کی بجائے: سِرَاط ، أَنْعَمْتَ کی بجائے: أَنْأَمْتَ، وغیرہ۔
2. حرکت یعنی زیر زبر پیش کی غلطی، جیسے: أَنْعَمْتَ کی بجائے: أَنْعَمْتُ یا أَنْعَمْتِ، وغیرہ۔
3. سکون کو حرکت سے بدل دینا، یا اس کے برعکس، یعنی حرکت کو سکون سے بدل دینا، جیسے: أَنْعَمْتَ کی بجائے: أَنَعَمْتَ، الرَّحْمٰنُ کی بجائے: الرَّحَمٰنُ، شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ کی بجائے :شَهَرُ رَمْضَانَ الَّذِيْ ، وغیرہ۔
4. کسی حرف کو ضرورت سے زیادہ کھینچنا، یا مختصر کر دینا، جیسے: اِنَّ کی بجائے: اِنَّا، قُلْنَا کی بجائے: قُلْنَ، وغیرہ۔
5. کسی حرکت کو مجہول پڑھنا، مثلاً: اَلْحَمْدُ میں حرف "د" کو اس طرح پڑھنا جیسے اردو کی گنتی میں "دو" کے عدد کا تلفظ کیا جاتا ہے۔ یا: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً میں حرف (ب) کے نیچے زیر کو اس طرح پڑھنا جیسے اردو میں "بے مثال" کہتے وقت (بے) کا تلفظ کیا جاتا ہے۔

لحنِ جلی کا حکم: لحنِ جلی سے چونکہ اکثر و بیشتر معانی و مطالب تبدیل ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر یہ لحن قصداً ہو تو یقیناً حرام اور انتہائی مذموم عمل ہے۔ اور اگر یہ غیر ارادی یا غیر اختیاری ہو تو ایسی صورت میں جلد از جلد اس کی اصلاح ضروری ہے۔

لحنِ خفی:۔ اس سے مراد یہ ہے کہ تلاوتِ قرآن کریم کے دوران تلفظ کی کوئی ایسی غلطی کرنا جو عوام الناس کے علم میں نہ آسکے، البتہ ماہرینِ فن اسے محسوس کر لیں، مثلاً: اخفاء کی جگہ اظہار یا اس کے برعکس، ترقیق کی جگہ تفخیم یا اس کے برعکس، جہاں قلقلہ کی ضرورت نہ ہو وہاں قلقلہ کر دینا یا اس کے برعکس، وغیرہ۔

لحنِ خفی کا حکم:۔ لحنِ خفی سے بچنے کی جس قدر کوشش انسان کے اپنے اختیار اور قدرت میں ہو اس قدر کوشش اس کیلئے ضروری ہے۔